سوال

(349) کیا زمین کا کرایہ دینے والا بھی عشر ادا کرے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٹھیکیدار زمین کا کرایہ بھی ادا کرتا ہے اور حکومت کے واجبات بھی ادا کرتا ہے اور فصل کا خرچ بھی ادا کرتا ہے۔ کیا اُسے عشر دینا ہوگا۔ نیز گنے کی فصل سے عشر کا مسئلہ بھی با لتفصیل بتائیں۔ (اساتذہ جامعہ خادم القرآن الحدیث ،جھوک دادو) (۲۰/اگست ۲۰۰۴ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹھیکیدار زمین کا ٹھیکہ نکال کر عشر دے، جب کہ حکومت کے واجبات دو طرح کے ہیں۔ مالی معاملہ اور نہری معاملہ۔ مالی نکال کر باقی ماندہ غلے سے عشر ادا کرے اور نہری معاملہ نہ نکالے بلکہ نہری زمین کو کنوئیں کے حکم میں سمجھنا چاہیے یعنی اُس میں سے عشر کی بجائے نصف عشر یعنی بیسواں حصہ ادا کرے۔

فصل کا خرچ بھی دو طرح کا ہے: ایک وہ جو فصل کا لازمی جز سمجھا جاتا ہے، جیسے بجائی کا خرچہ اور کھاد وغیرہ بھی بالتبع اس میں داخل ہے اس کو نہ نکالے، دوسرا وہ خرچہ ہے جو مزدور کی مزدوری تصور ہوتا ہے اس کو کاٹ لے۔

گنے کا عشر گڑ کے حساب سے ادا کرنا ہوگا اور اگر زمین میں کھڑا ہی فروخت کردیا جائے تو پھر بھی گڑ کا اندازہ کرلیا جائے۔ بیس من سے ایک من کی ادائیگی کرنا ہوگی، یعنی اس کو قیمت لگا کر حساب بے باق کردیا جائے۔ البتہ اگر گنا مویشیوں کا چارا بن جائے تو پھر اس میں کچھ بھی واجب نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 301